فضائل صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بزبان رسول اکبر صلی اللہ علیہ وسلم

عبدالستار جھنگوی

۱۔ عن ابی ہریرة قال، قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، مانفعنا مالہ مانفعنا مال ابی بکر، قالہ: فبکی، ابوبکر: وقال: وھلہ انا ومالی الالک اخرجہ احمد۔

سیدنا ابی ہریرہؓ سے روائت ہے کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی کے مال نے مجھے اتنا منافع نہیں پہنچایا جتنا ابوبکرؓ کے مال نے پہنچایا۔ ابی ہریرہؓ کہتے ہیں کہ ابوبکر صدیقؓ رو پڑے اور کہا میں اور میرا مال آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان۔

۲۔ عن ابی سلمة عن ابی ہریرة عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: بینما رجل فی غنم لہ فجاء الذئب فاخذ شاة منہا، فتبعہا الراعی لیاخذھا، فقال الذئب: فکیف تصنع یوم السباع، یوم لاراعی لہا غیری؟ فقال من حولہ: سبحان، سبحان اللہ! فقال: امنت بہ انا وابوبکر و عمر، وماھما ثم۔

ابی سلمہ ابی ہریرہ سے نقل کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی ریوڑ لے کر جا رہا تھا بھیڑیا آیا اور اس نے ایک بکری کو اچک لیا چنانچہ چرواہے نے اس کا پیچھا کیا تاکہ اس سے بکری واپس لے۔ پس بھیڑیئے نے کہا قیامت کے دن تو کیا کرے گا جس دن میرے علاوہ کوئی چرواہا نہ ہوگا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اور ابوبکر و عمر اس پر یقین رکھتے ہیں۔

۳۔ عن عمروبن العاص قال: قلت: یارسول اللہ، ای الناس احب الیک؟ قال: عائشة، قلت: لیس من النساء، قال: ابوھا۔ اخرجہ الترمذی۔

سیدنا عمرو العاصؓ سے روایت ہے کہتے ہیں میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ لوگوں میں سے زیادہ محبوب آپ کے ہاں کون ہے تو فرمایا عائشہ میں نے کہا عورتوں میں سے نہیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (مردوں میں سے) اس کے باپ ابوبکر۔

۴۔ عن ابی سعید الخدری قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان امن الناس علی فی صحبتہ ومالہ

ابی سعید خدریؓ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگوں میں سے ابوبکر کی رفاقت اور مال مجھے زیادہ نفع پہنچایا اگر میں

ابوبکر، ولوکنت متخذاً خليلاً لاتخذت ابابکر خليلا، ولکن اخوة الاسلام، ولايبقين في المسجد خوخة الا خوخة ابي بکر- رواه المسلم

کسی کو دوست بناتا تو ابوبکرؓ کو دوست بناتا لیکن اسلامی بھائی چارہ ہی اصل ہے۔ مسجد کے تمام دروازے بند کر دیئے جائیں سوائے ابوبکر کے دروازے کے۔

۵- عن أبي حازم عن ابي هريرة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم- من أصبح منک اليوم صائماً؟ قال أبوبکر: أنا، قال: فمن أطعم ليوم مسکيناً؟ قال أبوبکر: أنا قال، فمن شهد منکم اليوم جنازةً؟ قال أبوبکر: أنا رواه المسلم-

ابی حازم ابی ہریرہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا- آج کون روزے سے ہے تو ابوبکرؓ نے کہا- میں- فرمایا آج مسکین کو کس نے کھانا کھلایا؟ تو ابوبکرؓ نے کہا میں نے- فرمایا کس نے آج جنازے میں شرکت کی ہے- ابوبکرؓ نے کہا میں نے- فرمایا آج مریض کی عیادت کس نے کی ہے ابوبکر صدیقؓ نے کہا میں نے-

٦- عن ابي هريرة قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: من أنفق زوجين من شئي من الاشياء، في سبيل الله دعي من أبواب الجنة: هذا خير- وللجنة أبواب، فمن کان أهل الصلاة دعي من باب الصلاة ومن کان من أهل الجهاد دعي من باب الجهاد، ومن کان من أهل الصدقة، دعي من باب الصدقة- ومن کان من أهل الصيام، دعي من باب الريان قال ابوبکر: هل على الذي يدعى من تلک الابواب من ضرورة؟ فهل يدعى منها احد يارسول الله؟ قال نعم، وارجوأن تکون منهم- أخرجه أحمد-

سیدنا ابی ہریرہؓ سے مروی ہے- کہتے ہیں میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا کہ جس نے اللہ کے لئے اپنے عیال پہ خرچ کیا وہ جنت کے دروازوں سے پکارا جائے گا- یہی بھلائی ہے اور جنت کے بہت سارے دروازے ہیں- جو نمازی ہے باب الصلاۃ سے بلایا جائے گا، مجاہد باب الجہاد سے بلایا جائے گا، صدقہ کرنے والا باب الصدقہ سے بلایا جائے گا- روزے دار باب الریان سے بلایا جائے گا- سیدنا صدیق اکبرؓ نے کہا یارسول اللہ ﷺ کیا کوئی ایسا آدمی ہے جو یقیناً ان تمام دروازوں سے بلایا جائے گا- آپ ﷺ نے فرمایا ہاں اور مجھے امید ہے (اے ابوبکرؓ) تو انہیں میں سے ہوگا-

٧- عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة قال: انصرف رسول الله صلى الله

سعید بن المسیبؓ سے مروی ہے وہ ابی ہریرہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نماز

علیہ وسلم من الصلاۃ فاقبل علی اصحابہ فقال: بینما رجل یسوق بقرۃ فبدالہ أن یرکبہا، فاقبلت علیہ فقالت: أنا لم نخلق ھذا انما خلقنا للحراثۃ فقال من حولہ: سبحان اللہ سبحان اللہ۔ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فانی آمنت بہ، أنا وأبوبکر و عمر---فتح الباری

سے فارغ ہوئے اور اپنے ساتھیوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا۔ ایک آدمی بیل کو لئے جارہا تھا پس اس پہ سوار ہونے لگا تو بیل اس آدمی کی طرف متوجہ ہوا اور کہا ہم سواری کیلئے نہیں پیدا کئے گئے ہم تو کھیتی باڑی کیلئے پیدا کئے گئے ہیں۔ قریب والے پکار اٹھے سبحان اللہ۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا میں اور ابوبکر و عمر اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

۸۔ عن ابی أبی ملیکۃ قال: سمعت ابن عباس یقول وضع عمر علی سریرۃ، اکتنفہ الناس یصلون علیہ ویدعون۔ قبل یرفع، وأنا فیہم فلم یرعنی الا رجل قد اخذ منکبی من ورای، فالتفت الی علی یترحم علی عمر۔ ثم قال: ماخلفت أحدا أحب الی من أن ألقی اللہ بمثل عملہ منک وایم اللہ ان کنت لاری أن یجعلک اللہ مع صاحبیک وذلک أنی کنت أسمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول: ذھبت انا وابوبکر۔ و عمر ودخلت أنا وابوبکر و عمر وخرجت أنا وأبوبکر و عمر۔ وان کنت لأظن ان یجعلک اللہ معہما۔ ابن ماجہ۔

حضرت ابن ابی ملیکہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے ابن عباسؓ سے سنا کہ جب عمر غسل و تکفین کے بعد چارپائی پہ رکھے گئے تو قبل اس کے آپؓ کا جنازہ اٹھایا جائے چاروں طرف سے لوگوں نے انہیں گھیر لیا سب ان کے لئے دعائے رحمت کرتے تھے اور میں بھی ان میں سے تھا اس وقت یکایک کسی نے پیچھے سے آکر میرے دونوں شانے پکڑ لئے میں نے دیکھا تو وہ علیؓ تھے۔ انہوں نے سیدنا عمرؓ کے لئے دعا کی اور بکمال حسرت وافسوس فرمایا کہ اے عمرؓ آپ نے اپنے بعد کسی ایسے شخص کو نہ چھوڑا جو آپ جیسے اعمال نامہ کے ساتھ خدا سے ملتا قسم بخدا مجھے یہی خیال تھا اللہ آپ کو آپ کے دونوں ساتھیوں کے ساتھ کر دے گا۔ کیونکہ میں اکثر اوقات نبی اکرم ﷺ سے سنا کرتا تھا آپ ﷺ فرماتے تھے کہ میں گیا--- اور ابوبکر و عمر گئے میں داخل ہوا اور ------ اور ابوبکر و عمر داخل ہوئے گویا کہ آپ ﷺ ہر کام میں دونوں کو شریک کر لیتے تھے۔ میرا یقین ہے اللہ آپ کو دونوں ساتھیوں کے ساتھ کر دے گا۔

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

نبی اکرم ﷺ نے سیدنا ابوبکر صدیقؓ سے

لابی بکرؓ الصدیق انت صاحبی فی الغار وصاحبی فی المزار و صاحبی علی الحوض وصاحبی فی الجنة۔

فرمایا تو غار و مزار کا میرا ساتھی ہے۔ اور حوض کوثر اور جنت کا میرا رفیق ہے۔

۱۰۔ عن ابی ہریرة رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان وزیرین فی السماء ووزیرین فی الارض اما وزیرای فی السماء مجبرائیل ومیکائیل اما وزیرای فی الارض فابو بکر وعمرؓ۔

حضرت ابی ہریرہؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا بلاشبہ میرے دو وزیر آسمان میں ہیں اور دو ہی وزیر زمین میں ہیں۔ آسمان والے وزیر جبرائیل۔ میکائیل ہیں اور زمین والے وزیر ابوبکر و عمر ہیں۔

۱۱۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لابی بکرہ الصدیق انت عتیق اللہ من النار۔

آنحضرت ﷺ نے ابوبکر صدیقؓ سے فرمایا کہ آپ نار جہنم سے آزاد ہیں۔

۱۲۔ عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احفظونی فی اصحابی فمن حفظنی فی اصحابی رافقنی علی حوض ومن لم یحفظی فیھم لم یررد حوضی ولم یرنی الا من بعید۔ ابن عساکر۔

ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے صحابہ کے معاملہ میں میرا لحاظ اور میری حفاظت رکھو: سو جو کوئی ایسا کرے گا وہ حوض کوثر پر میرے ساتھ ہوگا اور جو ایسا نہ کرے گا وہ حوض کوثر سے محروم رہے گا۔ اور مجھے بھی محض دور ہی سے دیکھ سکے گا۔

۱۳۔ عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ اختار لی اصحابی فجعلھم اصاحبی واصھاری وسیجیْ من بعدی قوم ینتقصونھم ویسبونھم فان ادرکتموھم فلا تناکحوھم ولاتواکلوھم ولاتشاربوھم ولاتصلوا معھم ولاتصلواعلیھم۔ کنزالعمال۔

سیدنا عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے مجھے چن لیا ہے اور میرے اصحاب بھی چن لئے ہیں۔ اور ان کو میرے صحابہ، میرے مددگار اور میرے سسرالی رشتے کے اقربا بنا دیا عنقریب ایسے لوگ آئیں گے جو ان میں عیب نکالیں گے اور انہیں برا بھلا کہیں گے اگر تم ایسے لوگوں کو پاؤ تو ان کے ساتھ شادی بیاہ اور کھانے پینے کے تعلق مت قائم کرنا اور نہ تم ان کے ساتھ نماز پڑھنا اور نہ ان کے مردوں پہ نماز پڑھنا۔ (بقیہ ص۳۸ پر دیکھیں)